F. 6-4 (Edit) /2014 NCPUL Press release

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099
Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 12/01/2015

پریس ریلیز:

قومی اردو کونسل کے ذریعے اورنگ آباد میں سترہویں کتاب میلے کا انعقاد

ایک کروڑ سے زیادہ کی کتابیں فروخت ہونے کا ریکارڈ

نئی دہلی :12/جنوری2015 (این سی پی یو ایل رپورٹ) قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان دہلی کے زیرِ قیادت اورمہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی، ممبئی اور فیڈریشن آف آل مائناریٹی ایجوکیشنل آرگنائزیشن (FAME) کے اشتراک سے شہرِ اورنگ آباد کے قلب میں واقع حالی وشبلی کتاب نگری عام خاص میدان میں 27/دسمبر 2014 تا4/جنوری 2015 ’’17واں کل ہند اردو کتابی وتہذیبی میلہ‘‘ نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ میلے کے افتتاح سے قبل قومی کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین نے صحافیوں اور میڈیا شخصیات سے پریس میٹ کی اور کل ہند اردو کتابی وثقافتی میلہ میں قومی کونسل کے کردار اور اشاعتِ کتب سے متعلق کونسل کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ڈائرکٹر موصوف نے زور دے کر کہا کہ قومی کونسل کے کتاب میلے کا مقصد یہ ہے کہ ہم اردو قاری تک علم وآگہی کی فراہمی کو یقینی بنائیں اور واضح کیا کہ اردو نہ صرف ایک زبان ہے بلکہ ایک تہذیب بھی ہے۔اس کتاب میلے سے ہم اردو کے لسانی اور تہذیبی دونوں پہلوؤں کو سامنے لانا چاہتے ہیں۔کتاب میلے کا افتتاح بدست اے جی خان (سابق ڈائرکٹر بی سی یو ڈی ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی اورنگ آباد)، اور جناب امتیاز جلیل ایم ایل اے ہوا۔اس موقع پر پروفیسر عتیق اللہ، اردو، مراٹھی اور ہندی کے اہم اخبارات کے مدیران نیز میئر اورنگ آباد، پولیس کمشنر اورنگ آباد، فیم کی صدر محترمہ فوزیہ خان، اردو اکادمی کے سربراہ خورشید صدیقی اور دیگر شخصیات موجود تھیں۔افتتاحی تقریب کا منظر قابل دید تھا۔44سے زائد اسکولوں کے تقریباً آٹھ ہزار طلبہ و طالبات نے شہر کے مختلف مقامات سے جلوس نکالا۔ہاتھوں میں اٹھائے بچوں کے بینر میں اردو زبان اور ثقافت کی خوشبو بسی تھی۔بچوں میں غیر معمولی جوش اور ولولہ تھا جو شہر کی گلیوں اور اہالیان شہر کے جذبات اور اردو دوستی کا مظہر تھا۔اس موقعے پر اسکولی طلبہ وطالبات نے نہایت شاندار اور پرکشش جھانکیاں بھی نکالیں، جن میں اردو اصناف اور اردو زبان وثقافت کی روح بسی ہوئی تھی۔واضح ہو کہ اورنگ آباد کا حالیہ اردو کتاب میلہ قومی کونسل کے ذریعے منعقد ہونے والے کتاب میلوں میں اب تک کا سب سے بڑا کل ہند اردو کتابی وثقافتی میلہ تھا۔اس میں ملک کے طول وعرض سے اردو زبان کے بڑے اشاعتی اداروں سے کل 105 ناشرین نے 155 بک اسٹال کے ساتھ شرکت کی۔

قومی کونسل کی جانب سے کونسل کی جملہ ٹیم کی قیادت کونسل کے ریسرچ آفیسر جناب ایس ایم خرم نے کی۔خواجہ محمد معین الدین صاحب کتاب میلے کے کنوینر اور مرزا عبدالقیوم ندوی کتاب میلے کے کوارڈینیٹر تھے۔کتاب میلے کے ذمہ داروں نے میلے کی قرب وجوار کے اضلاع

میں کافی تشہیر کی تھی ،جس کے سبب روزانہ ہزاروں کی تعداد میں یونیورسٹی،کالج اور اسکولوں کے ذمہ داران ،طلبہ و طالبات،سرکردہ سماجی،تعلیمی،مذہبی،ملّی،سیاسی عمائدین اور شخصیات کے علاوہ سماج کے مختلف سمتوں میں فعال تنظیموں اور اداروں نے کتاب میلے میں شرکت کی ۔اس کتابی میلے کی تشہیری مہم میں گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے اردو، ہندی،مراٹھی اور انگریزی میڈیا کا غیر معمولی تعاون حاصل رہا۔

کتاب میلے میں قومی کونسل نے اپنی معاون تنظیموں اور اداروں کے ساتھ مختلف تہذیبی وثقافتی پروگرام کے انعقاد کا نظم بھی کیا تھا،جو کتاب میلے کے ساتھ روزانہ جاری رہا۔یومیہ پروگرام کے تحت مشاعرہ،ڈرامہ،شبِ غزل،صوفی سنگیت،نعت خوانی،بچوں اور خواتین کے پروگرام۔وہیں کتاب میلے کے متوازی روزانہ امبیڈکر ریسرچ سنٹر میں ادب اطفال،فلش ،اردو زبان وادب میں مدارس کا حصہ،اردو زبان میں سائنسی موضوعات، اردو زبان و ادب کے فروغ میں مراٹھواڑہ کا حصہ جیسے خالص علمی،لسانی اور ادبی پروگرام کا انعقاد بھی کیا گیا۔ان دونوں ثقافتی اور ادبی وعلمی پروگرام میں شہراور بیرونِ شہر سے آئے ذی علموں اور اردو سے محبت کرنے والوں کی بڑی تعداد نے حصہ لیا اور محظوظ ہوئے۔ثقافتی پروگرام کا ایک بڑا حصہ اسکول اور مدارس کے طلبہ وطالبات پر مشتمل تھا۔بچوں نے متنوع رنگارنگ اور دلچسپ پروگرام پیش کئے اور ناظرین وحاضرین سے دادوتحسین حاصل کی۔خواتین کی دلچسپی کے پیش نظر ایک دن صرف خواتین کے لیے مختص کیا گیا۔کتاب میلے کے اوقات صبح 11 بجے سے شام 8 بجے تک رکھے گئے تھے تاہم شائقین کے ذوق وشوق کو دیکھتے ہوئے میلے کے اوقات بڑھا کر رات 10 بجے تک کردیا گیا۔کتاب میلے میں شرکت کرنے والوں کی راہنمائی کی خاطر داخلہ گیٹ سے متصل پہلا اسٹال ’’انفارمیشن ڈسک‘‘ کا رکھا گیا تھا،جہاں سے تمام طرح کی معلومات فراہم کی جاتی تھیں۔قومی کونسل کی ٹیم اس سے متصل اسٹال پر اور FAME کے احباب اس کے برابر اسٹال پر موجود تھے۔

اختتامی اجلاس میں کونسل کے وائس چیرمین پدم شری عالی جناب مظفر حسین اور پدم شری پروفیسر اختر الواسع نے شرکت کی،جہاں شہر اورنگ آباد کی سرکردہ شخصیات نے ان کا والہانہ استقبال کیا۔وی سی موصوف نے پروگرام کی صدارت کی۔اپنے صدارتی خطبے میں انھوں نے قومی کونسل کی سرگرمیوں اور تکنیکی تعلیم میں کونسل کے کمپیوٹر پروگرام سے فیض یاب طلبہ وطالبات کو روزگار سے جوڑنے اور ان کے سنہرے مستقبل میں کونسل کی فعال حصے داری کا خلاصہ کیا۔انھوں نے کونسل کے حالیہ بجٹ کے لیے حکومت ہند کا بھی شکریہ ادا کیا اور کونسل کو ایک ذمہ دار ادارہ بتایا جہاں شفافیت ہے اور عوام کی ضرورتوں کا احساس بھی۔وہیں پروفیسر اختر الواسع نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کو دنیا میں اردو کے لیے کام کرنے والے اداروں میں سب سے بڑا ادارہ بتایا اور منتظمینِ کتاب میلے کو خراج وتحسین پیش کیا۔اس موقع سے کونسل کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر جناب کمل سنگھ نے اظہارِ تشکر پیش کیا اور ادارہ کو اس مقام تک لانے اور اسے ISO کے دائرۂ اعتبار میں لانے کے سلسلے میں اپنے تجربات پیش کیا۔

میلے میں شائقین کتب کی شرکت اور خریداریِ کتب کے لحاظ سے اورنگ آباد کے حالیہ کتابی وتہذیبی میلے کو کونسل کے اب تک کے میلوں میں نمایاں مقام حاصل ہے۔اس میلے نے دسمبر۔جنوری 2014 میں مالیگاؤں کی ریکارڈ فروخت 87 لاکھ کو پیچھا چھوڑتے ہوئے Rs. 1,29,40,722=00 ایک کروڑ انتیس لاکھ چالیس ہزار سات سو بائیس روپئے کا نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔اردو کی بقا اور اس کے فروغ کے جس خاکے پر قومی کونسل کام کررہا ہے،اورنگ آباد کا حالیہ اردو کتابی وتہذیبی میلہ اپنے معیار اور رفعت میں اس کا عملی نمونہ ہے۔

(رابطہ عامہ سیل)